ادارہ

اخبار الاحرار

شہداءِ ختمِ نبوت ساہیوال قاری بشیر احمد حبیب اور اظہر رفیق کی یاد میں منعقدہ ''کانفرنس'' کی روداد

(رپورٹ: شاہد حمید) ۲۷ سال قبل ۲۶ ؍اکتوبر ۱۹۸۴ء کو ساہیوال میں جامعہ رشیدیہ کے استاد اور مجلس احرارِ اسلام ساہیوال کے صدر قاری بشیر احمد حبیب اور گورنمنٹ ٹیکنیکل کالج کے طالب علم اظہر رفیق کو مشن چوک کے قریب قادیانیوں نے شہید کر دیا تھا۔ ساہیوال کے اِس اندوہناک واقعہ کے فوراً بعد گورنر پنجاب چودھری الطاف حسین نے پریس ایڈوائس کے ذریعے اخبارات کو قادیانیوں کی اس دہشت گردی اور جارحیت کی خبریں شائع کرنے سے روک دیا لیکن خبر پورے ملک میں پھیل گئی ضلع ساہیوال سراپا احتجاج بن گیا دور دراز سے لوگ جامعہ رشیدیہ پہنچنا شروع ہو گئے کُل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے سربراہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ، ابن امیر شریعت سید عطاء المومن بخاری، مولانا محمد ضیاء القاسمی مرحوم اور تحریک تحفظ ختمِ نبوت کی قیادت میں ساہیوال پہنچ گئی، مولانا منظور احمد چنیوٹی مرحوم اور مولانا اللہ یار ارشد مرحوم کو چنیوٹ سے ساہیوال آتے ہوئے راستے میں گرفتار کر لیا گیا۔ حضرت مولانا فاضل حبیب اللہ رشیدی اور حضرت پیر جی عبدالعلیم رائے پوری نے تحریک ختم نبوت کی اعلیٰ قیادت سے مشورے اور خصوصاً حضرت خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ کی تائید سے جناب عبداللطیف خالد چیمہ کو مقدمہ کا مدعی بنایا اور جناب عبدالمتین چودھری ایڈووکیٹ کی نگرانی میں سینیئر وکلاء کی ایک منجھی ہوئی ٹیم نے دن رات ایک کر کے ملٹری کورٹ نمبر ۶۲ ملتان میں مقدمہ کی پوری جنگ لڑی اور برصغیر کی تاریخ میں ایک مثال قائم کر دی گئی کہ ہنگامہ آرائی کے بغیر ایک عدالتی پراسیس کو اختیار کیا جائے تو قانونی جنگ جیتی جا سکتی ہے، ملتان میں صبر آزما عدالتی سماعت کے دوران مجیب الرحمٰن اور خواجہ سرفراز جیسے ٹاپ کے قادیانی وکلاء زچ ہو کر رہ گئے، حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری مدظلہ العالی اپنے نائبین اور کارکنوں کے ہمراہ عدالت کے باہر نصرت کے لئے موجود رہتے محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سپیشل ملٹری کورٹ نے قادیانی ملزمان محمد دین اور محمد الیاس منیر مربی کو سزائے موت اور جرمانہ کی سزا سنائی، محمد دین تو سنٹرل جیل ساہیوال میں ہی مر گیا جبکہ محمد الیاس منیر مربی (سزائے موت) علاوہ ازیں نعیم الدین، عبدالقدیر، محمد نثار اور حاذق رفیق طاہر کی سزائے موت کو لاہور ھائی کورٹ کے جج جسٹس محمد ارشاد اور جسٹس محمد عارف نے ۱۹۹۴ء میں رہا کر دیا۔ ہائی کورٹ کے اس فیصلے کے خلاف مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے سپریم کورٹ آف پاکستان اسلام آباد میں پٹیشن دائر کر دی جسے ۱۹۹۵ء میں سماعت کے لیے منظور کر لیا گیا۔ عدالت عظمیٰ نے طویل مدت کے بعد ۲۰۱۱ء میں صورتحال کا سخت نوٹس لیتے ہوئے وفاقی وصوبائی

متعلقہ اداروں اور پولیس کو ہدایت کی کہ وہ ملزمان کو بیرون ممالک سے واپس لانے کے ہر ممکن اقدامات کریں۔ شہداءِ ختمِ نبوت کے مقدمہ کے مُدعی جناب عبداللطیف خالد چیمہ، جامعہ رشیدیہ، مجلس احرارِ اسلام اور احباب ساہیوال کے تعاون سے اس قدیم اور اہم ترین مقدمے کی مسلسل پیروی کر رہے ہیں گزشتہ ماہ ۳۱/ اکتوبر کو بھی سپریم کورٹ میں تاریخ پیشی تھی، جن شہداءِ ختمِ نبوت (قاری بشیر احمد حبیب اور اظہر رفیق) نے اپنا خون تحفظ ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) اور تحفظِ ختمِ نبوت پر نچھاور کیا انہی شہداء کی یاد میں ۲۸/ اکتوبر ۲۰۱۱ء بروز جمعتہ المبارک بعد نماز مغرب بلدیہ ہال، ساہیوال میں متحدہ تحریک ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی ضلع ساہیوال اور جامعہ رشیدیہ کے زیر اہتمام ''شہداءِ ختمِ نبوت کانفرنس'' کا اہتمام کیا گیا کانفرنس کی صدارت جامعہ رشیدیہ کے مہتمم حضرت مولانا کلیم اللہ رشیدی نے کی جبکہ مہمانانِ خصوصی مرکز سراجیہ لاہور کے مدیر صاحبزادہ رشید احمد (ابن حضرت خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ) اور حضرت پیر جی قاری عبدالجلیل رائے پوری تھے مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، متحدہ جمعیت اہلحدیث کے رہنما مولانا ضیاء اللہ شاہ بخاری، جماعت اسلامی کے رہنماء شیخ شاہد حمید، بزمِ رضا پاکستان کے چیئر مین شیخ اعجاز احمد رضا، انٹرنیشنل ختمِ نبوت موومنٹ کے رہنماء مولانا عبدالستار، قاری منظور احمد طاہر، جمعیت علماء اسلام کے رہنما قاری سعید ابن شہید اور قاری محمد طاہر رشیدی، مولانا سید انعام شاہ بخاری، مولانا شاہد عمران عارفی، عبدالمتین چودھری ایڈووکیٹ نے شرکت وخطاب کیا۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی ریشہ دوانیوں کو نظر انداز کرنے والے حکمران اور سیاست دان ملکی سلامتی اور دفاع سے غافل ہیں پاکستان کو امریکی اتحاد سے نکل کر سچے توحیدی جذبے سے اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کی ضرورت ہے شہداءِ ختمِ نبوت نے اپنے خون سے ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کا تحفظ کیا ممتاز قادری کی سزا ختم کر کے اسے بلا تاخیر رہا کیا جائے۔ انہوں نے اس ملک کو بچانے اور مستحکم بنانے کا واحد راستہ یہ ہے کہ پاکستان کو اسلامی فلاحی ریاست بنایا جائے اور غیر ملکی مداخلت اور امریکی تسلط سے نجات حاصل کی جائے، انہوں نے کہا کہ شہداءِ ختمِ نبوت قاری بشیر احمد حبیب اور اظہر رفیق نے اپنے مقدس خون سے اِس تحریک کی آبیاری کی ان کا خون اور قربانی ہم سے تقاضا کرتی ہے کہ ہم فتنۂ قادیانیت کی حقیقت سے پوری دنیا کو آگاہ کریں، انہوں نے کہا کہ ۱۹۵۳ء میں حاجی نمازی حکمرانوں نے تحریک ختمِ نبوت کو کچلنے کے لیے دس ہزار فرزندان کے خونِ بے گناہی سے ہاتھ رنگے جبکہ ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے آسمبلی کے فلور پر لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا اور بھٹو مرحوم نے اڈیالہ جیل میں دورانِ اسیری کہا تھا کہ ''قادیانی پاکستان میں وہ مرتبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے'' انہوں نے کہا کہ موجودہ پیپلز پارٹی بھٹو مرحوم کے تحفظِ ختمِ نبوت کے تاریخی کردار سے غداری کی مرتکب ہو رہی ہے اور قادیانیوں کو نواز اجا رہا ہے، انہوں نے الزام عائد کیا کہ سنٹرل جیل ساہیوال میں توہین رسالت کے قیدی عنائت رسول نے جیل کے اندر قرآن پاک کی توہین کی جبکہ جیل کا عملہ اس کے خلاف کارروائی نہیں کر رہا جس سے قیدیوں میں اشتعال پایا جاتا ہے، مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری نے کہا ہے کہ تحفظِ ختمِ نبوت کے شہداء کا تذکرہ ہمارے ایمان کا تقاضا ہے تحفظِ ناموس رسالت اور تحفظ ختمِ نبوت جیسے قوانین کو کوئی مائی کا لال ختم نہیں کر سکتا، انہوں نے کہا کہ قادیانی کوئی فرقہ نہیں بلکہ فتنہ ہے مسلمانوں کے تمام مکاتب فکر اور مسلم فرقے قرآن وسنت کی روشنی میں قادیانیوں کے کفر پر متفق اور متحد ہیں۔ مولانا عبدالستار، قاری منظور احمد طاہر، شیخ شاہد حمید، قاری محمد طاہر رشیدی

اور دیگر مقررین نے کہا کہ حکومت اور ایوان صدر کی راہداریوں میں قادیانی اور لادین عناصر براجمان ہیں اور ملک کے نظریاتی و اسلامی تشخص کو تباہ کیا جارہا ہے، انہوں نے کہا کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے ماننے والے اکھنڈ بھارت کا مذہبی عقیدہ رکھتے ہیں اور مسلمانوں کو کنجریوں کی اولاد سمجھتے ہیں۔کانفرنس کی قراردادوں میں اس امر کا اظہار کیا گیا کہ اسلامی نظام کا عملی نفاذ ہی اس ملک کو بچا سکتا ہے۔لہٰذا قیام پاکستان اور دستورِ پاکستان کے تقاضے پورے کرنے کے لئے حکمران اور تمام جماعتیں مملکتِ خدادادِ پاکستان میں بانی پاکستان کے فرمودات کی روشنی میں قرآن وسنت کے نفاذ پر پوری طرح متحد ہو جائیں، کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے اور امتناعِ قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے۔کانفرنس کی ایک قرارداد میں اس امر پر شدید احتجاج کیا گیا کہ سنٹرل جیل ساہیوال میں توہین رسالت کے ایک سزا یافتہ قیدی عنایت رسول ولد محمد بشیر نے جیل کے اندر قرآن پاک کی توہین کی اور جیل کا عملہ اس کو مراعات دے رہا ہے اس بابت جیل میں ایک دوسرے قیدی کی طرف سے کارروائی کے لئے تحریری درخواست دی گئی جس کا نوٹس لینے کی بجائے درخواست گزار کو دستبردار ہونے کے لئے دباؤ ڈالا جارہا ہے۔ایک اور قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ غازی ممتاز قادری کو سنائی جانے والی سزا کالعدم قرار دے کر ان کو رہا کیا جائے اور توہین رسالت کے مرتکبین کی حوصلہ افزائی ترک کی جائے کانفرنس میں ملک میں جاری کرپشن، لوٹ مار، ہوشربا مہنگائی امن وامان کی بدترین صورتحال، عدم تحفظ اور بڑھتی ہوئی سیاسی مفادات پر مبنی افراتفری پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔کانفرنس حضرت پیر جی قاری عبدالجلیل رائے پوری اور صاحبزادہ رشید احمد کی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی، دریں اثناء مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی میں عیدالاضحیٰ کے اجتماع سے خطاب میں کہا کہ اس وقت ملک جن مسائل کا شکار ہے ان کے پیچھے کفر یہ یلغار کارفرما ہے، ایوان صدر میں قادیانی سازشوں کا زور ہے پاکستانی نژاد امریکی سرمایہ کار منصور اعجاز ملک وملت کے خلاف خطرناک سازشیں کر رہا ہے صدر زرداری نے منصور اعجاز پر اعتماد کا جو کھیل کھیلا اس کے مضر اثرات کو چھپایا جارہا ہے، انہوں نے کہا کہ قادیانیوں پر جس حکمران اور سیاستدان نے بھی اعتماد کیا قادیانیوں نے اُسے ضرور ڈسا......انہوں نے کہا کہ منصور اعجاز نے پاکستان کے ایٹمی اثاثوں اور کشمیر کاز کو نقصان پہنچانے کے لئے ماضی میں بڑی خطرناک سازشیں کیں اور اب بھی ملکی سلامتی کے حوالے سے بڑا گھناؤنا کردار ادا کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکمران اور اپوزیشن اپنے طرزِ عمل سے نظریۂ اسلام اور نظریۂ پاکستان کی عملاً نفی کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ قربانی ہمیں ایثار و ہمدردی اور اخوت و بھائی چارہ سکھاتی ہے اسلام ایک ایسا عالمگیر مذہب ہے جو انسانی مساوات کا علمبردار ہے۔

اصل ایجنڈہ بھارت کے بعد اسرائیل کو تسلیم اور پسندیدہ ملک قرار دینا ہے

ساہیوال (۱۲ رنومبر) تحریک ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ بھارت کو پسندیدہ ملک قرار دینے والے اگلے مرحلے میں اسرائیل کو زیادہ پسندیدہ ملک قرار دلوانے کی کوششوں بلکہ سازشوں میں مصروفِ عمل ہیں اور یہ سب کچھ پوری دنیا کے مسلمانوں کی اسلامی شناخت ختم کرنے کے لیے ہے وہ جامعہ اشرفیہ مرکزی جامع مسجد

عید گاہ ساہیوال میں انٹرنیشنل ختمِ نبوت موومنٹ کے رہنما مولانا عبدالستار کی طرف سے اپنے اعزاز میں منعقدہ عید ملن تقریب سے خطاب کررہے تھے مولانا منظور احمد، مولانا عبدالباسط، حافظ محمد معاویہ، مولوی حافظ محمد عرفان (خانیوال) اور دیگر حضرات بھی موجود تھے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ اسرائیل کو تسلیم کرانے اور پاکستانی فوج کے خلاف دنیا بھر میں فضا بنانے کے لیے پاکستانی نژاد امریکی مشہور قادیانی منصور اعجاز کی سازشوں کو مقتدر حلقے چھپا کر ملکی سلامتی کے خلاف گھناؤنا کردارادا کررہے ہیں محبّ وطن سیاستدانوں اور مذہبی جماعتوں سے ہماری درخواست ہے کہ وہ منصور اعجاز کی سازشوں سے پردہ ہٹانے کے لیے اپنا کردارادا کریں انہوں نے کہا کہ پاکستانی ایٹمی اثاثوں کے خلاف نئی امریکی مہم شروع ہوچکی ہے ملک کو بچانے کے لیے ایٹمی اثاثوں کا بچانا ضروری ہے۔ مولانا عبدالستار نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہید مدینہ سیدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سبائی سازش کا شکار ہوئے امام مظلوم سیدنا عثمان غنی کا سبائیوں نے چالیس دن پانی بند رکھا، شہادتِ عثمان کے بعد امت آج تک انتشار کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ منکرین صحابہ، اسلام اور نبوت کے گواہوں پر عدم اعتماد کر کے یہودیت وسبائیت کو سپورٹ کررہے ہیں انکار صحابہ پرمبنی فتنوں کے سدباب کے لیے مؤثر قانون سازی کی ضرورت ہے۔ مولانا منظور احمد نے کہا کہ محرم الحرام میں لاؤڈ اسپیکر کے غیر قانونی استعمال کوروکنے کے لیے سرکاری انتظامیہ اور پولیس کو اپنی غیر جانبداری یقینی بنانی چاہیے تقریب میں ایک قرارداد بھی منظور کی گئی جس میں مطالبہ کیا گیا کہ چک نمبر 6-11 ایل (تھانہ ہڑپہ) اور چک نمبر 30-11 ایل (تھانہ غازی آباد) سمیت ضلع بھر میں امتناع قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے ایک دوسری قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ قیام امن کے لیے ضروری ہے کہ محرم الحرام میں اجتماعات کے دوران لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر یکساں پابندی کروائی جائے اور روایتی جلوسوں کے نام پر غیر قانونی جلوسوں اور تعزیوں پر مکمل پابندی عائد کی جائے۔ قبل ازیں چک نمبر 6-11 ایل میں تحریک ختم نبوت کے کارکن عابد علی بشیر کی دعوت ولیمہ اوران کی ہمشیرہ کی تقریب نکاح مسنونہ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ اسلام نے خاندانی نظام کا ایک مکمل ڈھانچہ عطا فرمایا ہے انہوں نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد گرامی کے مطابق ''جب بندہ نکاح کر لیتا ہے تو اس کا دین مکمل ہوجاتا ہے اب اس کو چاہیے کہ اس دین کی حفاظت کے لیے اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے'' عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ اتباع سنت اور سادگی سے ہماری پریشانیاں ختم ہوسکتی ہیں انہوں نے کہا کہ قادیانی کا مسلمان کے ساتھ نکاح نہیں ہوسکتا اِس موقع پر گاؤں کے علماء کرام نے عبداللطیف خالد چیمہ اور مولانا منظور احمد کو قادیانی سرگرمیوں سے بھی آگاہ کیا، عبداللطیف خالد چیمہ نے اُن کو تلقین کی کہ وہ قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے کی بجائے انتظامیہ اور پولیس کو آگاہ کریں۔ یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ گاؤں میں تحفظ ختم نبوت کے حوالے سے تعلیمی وتربیتی پروگرام رکھے جائیں گے۔

☆☆☆

لاہور (پ ر) تحریک ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ بھارت کو پسندیدہ ملک کا درجہ دینے کے فیصلے نے ملکی سلامتی اور عسکری قیادت کے لئے سوالیہ نشان کھڑا کردیا ہے؟ ملک کو ناقابل تلافی نقصان سے بچانے کے لیے زیادہ ضروری ہوگیا ہے کہ پاکستانی نژاد امریکی تاجر منصور اعجاز سمیت تمام قادیانی قیادت پر نظر بلکہ چیک رکھا جائے

اور فوج سمیت ملکی سلامتی کے حساس اداروں سے قادیانیوں کو فارغ کیا جائے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ میموسکینڈل کے مطابق صدر زرداری نے منصور اعجاز کے توسط سے ایڈمرل مائیک مولن کے ذریعے امریکی فوج سے مدد طلب کی اور اس سارے قصے کو چھپاتے چھپاتے وہ خود پھنس بھی گئے بلکہ پھنستے چلے جا رہے ہیں۔ اب تو سابق وزیر اعظم نواز شریف نے سپریم کورٹ میں میموسکینڈل کے خلاف درخواست دائر کر دی ہے اور سابق وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی بھی سپریم کورٹ سے مطالبہ کر چکے ہیں کہ صدر زرداری کی جانب سے امریکی فوج کو لکھے گئے خط کی تحقیقات ہونی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ اعلیٰ سرکاری عہدیدار اور بعض کلیدی عہدوں پر براجمان قادیانی لابی کا واحد مقصد پاکستانی فوج اور حساس اداروں کی پوزیشن اور ساکھ کو کمزور کرنا ہے اور یہ سب کچھ آئین کے آرٹیکل 6 کے تحت صریحاً غداری کی ذیل میں آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان صدر میں بیٹھے یا امریکہ میں موجود قادیانی اس سارے قضیے میں پاکستانی مسلح افواج کے خلاف جس ’’گیم‘‘ میں مصروف ہیں وہ دراصل ملکی سلامتی کے لئے خطرے کا الارم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایوان صدر میں موجود ایک اہم قادیانی شخصیت اور امریکہ میں موجود قادیانی منصور اعجاز کے خلاف آئین کے مطابق کارروائی نہیں ہوتی تو پھر ملکی دفاع زیچۂ اطفال بن کر رہ جائے گا اور دشمنوں کو دشمنی کے لئے آسانیاں فراہم ہو جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ جس ملک کے صدر پر الزام لگے کہ وہ اپنے ہی ملک کی فوج کے خلاف امریکی فوج سے مدد طلب کر رہا ہو اس پر کون سے قانون کا اطلاق ہوتا ہے؟ مسلح افواج کے لئے لمحہ فکریہ ہے! انہوں نے کہا کہ یہ ساری صورتحال ایک سنگین معاملے کی حیثیت اختیار کر چکی ہے۔ ملکی دفاع و سلامتی سے یہ غفلت، غفلت نہیں بلکہ مجرمانہ انحراف ہے، جس پر تمام محبّ وطن حلقے انتہائی دُکھ کا اظہار کر رہے ہیں، عبداللطیف خالد چیمہ نے محبّ وطن حلقوں، سیاستدانوں اور مذہبی قائدین سے اپیل کی ہے کہ وہ صورتحال کا حقیقی ادراک کرتے ہوئے اپنا کردار ادا کرنے کے لیے آگے بڑھیں۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (پ ر) چیچہ وطنی کی ممتاز دینی شخصیت، مجلسِ احرارِ اسلام کے مقامی امیر رضوان الدین احمد صدیقی انتقال کر گئے۔ مرحوم کی نمازِ جنازہ شہر کی مرکزی جامع مسجد میں مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے پڑھائی جس میں ممتاز دینی و سیاسی رہنماؤں، سماجی و شہری حلقوں اور شہریوں کی بہت بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مرحوم مجلسِ احرارِ اسلام اور تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت کے قدیم اور متحرک کارکن کی حیثیت سے پہچانے جاتے تھے اور دینی و سیاسی اور ادبی حلقوں میں یکساں احترام سے دیکھے جاتے تھے۔ مرحوم نے شہر میں دینی اقدار خصوصاً تحفظِ ختمِ نبوت کے لئے بے مثال کردار ادا کیا۔ تحریک نظامِ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں جیل کاٹی، مرحوم عمر بھر مجلسِ احرارِ اسلام کی قیادت کے معتمدِ خاص رہے اور بیعت کا تعلق حضرت مولانا سید ابومعاویہ ابوذر بخاری رحمتہ اللہ علیہ سے تھا۔ ان کی رہائش گاہ دینی و سیاسی اور سماجی و ادبی حلقوں کی پہچان تھی۔ رضوان الدین احمد صدیقی علاقے کی ممتاز سیاسی شخصیت میر رضاء الدین احمد کے ماموں زاد بھائی تھے، جمال الدین، صلاح الدین اور سراج الدین کے بڑے بھائی اور محمد عثمان اور ضیاء الحق کے والدِ گرامی تھے۔ مرحوم کی عمر 63 برس تھی پسماندگان میں بیوہ، ایک بیٹی، دو بیٹے اور بے شمار معتقد اور عقیدت مند چھوڑے ہیں۔ منگل اور بدھ کی درمیانی شب ان کو اچانک دل کا دورہ پڑا اور وہ خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ ان کو شہر کے مرکزی قبرستان میں سوگواران

کی موجودگی میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، مدیر الاحرار سید محمد معاویہ بخاری، حافظ محمد عابد مسعود سید عطاء المنان بخاری، سید صبیح الحسن ہمدانی اور دیگر نے رضوان الدین احمد صدیقی کے سانحہ ارتحال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم ایک دیرینہ، مخلص اور باوفا وباہمت ساتھی سے محروم ہو گئے ہیں انہوں نے کہا کہ رضوان الدین احمد صدیقی عمر بھر جہدِ مسلسل کی علامت سمجھے جاتے رہے اللہ تعالیٰ مرحوم کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو اعلیٰ مقام سے نوازیں۔ علاوہ ازیں سابق ضلعی ناظم رائے حسن نواز خاں، رائے محمد مرتضیٰ اقبال، سردار محمد نسیم ڈوگر، جمعیت علمائے اسلام کے رہنما حضرت پیر جی عبدالجلیل رائے پوری، قاری سعید ابن شہید، حافظ حبیب اللہ چیمہ کے علاوہ تحریک طلباءِ اسلام کے رہنما مرزا محمد صہیب، محمد قاسم چیمہ، محمد جنید و دیگر کارکنوں سمیت شہر کی تمام تنظیموں نے رضوان الدین احمد صدیقی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے دعائے مغفرت کی ہے۔ شاعر اور ادبی شخصیت اکرام الحق سرشار، ڈاکٹر محمد اعظم چیمہ، سماجی رہنما شیخ عبدالغنی، حکیم محمد رفیق خادم، ممتاز ماہر تعلیم محمود احمد محمود اور عبدالسلام شاہین نے مرحوم کی گرانقدر خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ رضوان الدین احمد اپنی ذات میں ایک انجمن تھے مولانا منظور احمد، حافظ حبیب اللہ رشیدی، محمد ارشد چوہان اور محمد رمضان جلوی نے کہا ہے کہ رضوان الدین احمد کی ہمہ پہلو شخصیت کو مدتوں یاد رکھا جائے گا۔

سید محمد کفیل بخاری کی تبلیغی و تنظیمی مصروفیات

ملتان (۲۵/نومبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری نے ۲۹/ذی قعد کو قاری عبدالرحیم فاروقی کی دعوت پر مدرسہ صورت القرآن میں خطبہ جمعہ دیا۔ فضائل قربانی وحج کے موضوع پر خطاب کیا۔

عیدالاضحیٰ مدرسہ محمودیہ مسجد المعمور نا گڑیاں میں پڑھائی۔ حافظ محمد ضیاء اللہ قریشی، مولانا محمد عابد اور دیگر احباب و منتظمین کے ساتھ مدرسہ ومسجد کی تعمیر، مجلس احرارِ اسلام کی تنظیم وتوسیع اور دیگر مختلف امور پر مشاورت کی۔ عید کا دن دفتر احرار لاہور میں گزارا۔ جناب میاں محمد اویس، جناب حبیب احمد، جناب ڈاکٹر منیر احمد، جناب محمد آصف اور دیگر احباب سے ملاقات ومشاورت کے بعد ملتان روانہ ہوئے۔

۱۳/نومبر کو مولانا فیاض احمد کی دعوت پر مدرسہ فاروقیہ، لُنڈی سیدان ضلع راجن پور بعد نمازِ عشاء خطاب کیا۔ قبل ازیں ڈیرہ غازی خان میں قدیم احرار کارکن جناب حاجی محمد اسلم کی رہائش گاہ پر جناب شفیق انجم، جناب بشیر احمد اور دیگر احرار کارکنوں سے ملاقات کی۔

۲۳/نومبر کو رابطہ کمیٹی، ''پاکستان دفاع کونسل'' کے اجلاس منعقدہ راولپنڈی میں شرکت کے بعد احرار کارکنوں مولانا پیر محمد ابوذر، جناب محمد ابوبکر اور جناب محمد ناصر کے علاوہ دیگر کارکنوں سے ملاقات میں جماعت کی تنظیم سازی پر مشاورت کی اور رات ملتان واپسی کے لیے سفر کیا۔ ۲۷، ۲۸/نومبر دفتر احرار لاہور میں قیام کیا۔ اس دوران مرکزی سیکرٹری جنرل جناب عبداللطیف خالد چیمہ اور مولانا محمد مغیرہ بھی دفتر احرار لاہور پہنچ گئے۔ یہاں ورلڈ اسلام فورم کے سربراہ مولانا محمد عیسیٰ منصوری بھی تشریف لائے اور اُن کے اعزاز میں عشائیہ دیا گیا۔ جس میں مختلف شعبوں اور تنظیموں سے تعلق رکھنے والے احباب نے شرکت کی۔